گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

امام علی علیہ السلام



جمع و ترتیب

سیّد وصی امام

پیغامِ وحدتِ اسلامی

امام جعفرِ صادق علیہ السلام نے فرمایا

ہلاکت ہے اُس قوم کیلئے
جنھوں نے خدا کے دین کو اختیار کیا،،
لیکن نیکی کا حکم اور برائی سے روکنے
والا عمل انجام نہیں دیا۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

امام علیؑ

جمع و ترتیب
سیّد وصی امام

پیغامِ وحدتِ اسلامی

کتاب کی شناخت

نام کتاب	:	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
جمع وترتیب	:	سیّد وصی امام
گرافکس	:	سیّد محمد علی کاظمی (القائمؑ میڈیا)
مطبع	:	الباسط پرنٹرز 6606211,4268448
تعدادِ اشاعت	:	ایک ہزار
طبع سالِ اوّل	:	۲۰۰۵ء
طبع سالِ دوم	:	جنوری ۲۰۰۶ء
طبع سالِ سوم	:	جون ۲۰۰۷ء
طبع سال چہارم	:	مئی ۲۰۰۸ء

باہتمام

مدرسة القائمؑ

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 0334-3102169 , 021-6366644

ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

فہرست

صفحہ نمبر

صفحہ نمبر

پیش لفظ

اَوَلَم نُعَمِّرکُم مَایَتَذَکَّرُ فیہِ مَن تَذَکَّرَ وَجَآءَ کُمُ النَّذِیر

ترجمہ: (سورۃ فاطر ۳۷)

''کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اگر اس میں کوئی شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر لیتا اور تمہارے پاس تنبیہہ کرنے والے اور ڈرانے والے بھی بھیجتے رہے۔''

وقت اور عمر ایک ایسی دولت ہے جو مسلسل کم ہوتی جارہی ہے۔ اُس دنیا کیلئے کچھ کر لینا چاہیئے ورنہ اِس دولت کو تو ختم ہو ہی جانا ہے۔

ہو رہی ہے عمر مثلِ برف کم
چپکے چپکے رفتہ رفتہ دم بدم

ایک صحابیؓ اپنے مکان کی آرائش کر رہے تھے کہ رسولِ اکرمؐ وہاں سے گذرے، پوچھا کہ کیا کر رہے ہو؟ کہا یا رسولؐ اللہ اپنے گھر (خص) کو درست کر رہا ہوں اُسکی تزئین و آرائش کر رہا ہوں۔

آپؐ نے فرمایا: "معاملہ تو اس سے بھی زیادہ جلدی کا ہے"

گھر کی مرمت وسجاوٹ اگرچہ مباح اور جائز تھا مگر آپؐ نے صحابیؓ کی توجہ اس طرف دلائی کہ جتنے لمحاتِ زندگی باقی رہ گئے ہیں، غنیمت ہیں۔ بڑی جلدی کا وقت ہے اس میں تم یہ کیا گھر کی آرائش کا فضول کام لے بیٹھے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری ساری توجہ، دھیان اور ساری کوشش ودوڑ دھوپ فقط اسی دنیا کے گرد ہو کر رہ جائے۔

اگر عمر ضائع کردی اور کوئی توشہ آخرت کا حاصل نہ کیا تو فقط اعمال ہی وہ ہوں گے جو ساتھ جائیں گے خواہ اچھے ہوں یا بُرے اور وہ وقت بھی آیا ہی چاہتا ہے کہ جب زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہوں گے۔

شکریہ اے قبر تک پہنچانے والوں شکریہ
اب اکیلے ہی چلے جائیں گے اِس منزل سے ہم

ادارہ
پیغامِ وحدتِ اسلامی

امام زین العابدین علیہ السلام
نے فرمایا

اے اللہ

تو محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

اور ہمارے دلوں
کی سلامتی اپنی عظمت کی یاد میں قرار دے
اور ہمارے جسمانی فراغت (کے لمحوں) کو
اپنی نعمت کے شکریہ میں صرف کردے
اور ہماری زبانوں کی گویائی کو
اپنے احسان کی توصیف کیلئے وقف کردے

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر

اور ہمیں اُن لوگوں میں قرار دے
جو تیری طرف دعوت دینے والے
اور تیری طرف کا راستہ بتانے والے ہیں
اور اپنے خاص الخاص مقربین میں سے قرار دے

اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

(صحیفہ کاملہ)

وقت اور عمر انمول ہے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

- عمر بس گنے چنے سانس ہیں
جن کو ایک محافظ شمار کرنے میں مصروف ہے
- گھنٹے تمہاری عمروں کو نگل رہے ہیں
تیری پوری زندگی بس چند روزہ ہے
- پس جوں جوں دن گزرتے جا رہے ہیں
ان چند ایام کے اجزا گزرتے جا رہے ہیں
لہٰذا دنیاداری کی طلب میں نرمی سے کام لے
اور آخرت کی کمائی کو اچھی صورت میں اپنائے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اپنے درہم و دینار کی نسبت
اپنی عمر کے بارے میں زیادہ بخیل (کنجوس) بنو

عمر اور آخرت

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ―――― کس قدر تعجب ہے

اس شخص پر جو ابدی زندگی کے گھر کی تصدیق کرتا ہے

لیکن دھوکے کے گھر (دنیا) کے لیئے تگ و دو میں لگا ہوا ہے

- یقیناً تم آخرت کیلیئے پیدا کیئے گئے ہو
لہٰذا ――――― اسی کے لئے عمل کرو

- جسے آخرت کا یقین ہوتا ہے
وہ دنیا کی حرص میں مبتلا نہیں ہوتا

جو آخرت کیلیئے حرص کرتا ہے ----- وہ مالک ہوتا ہے

اور جو دنیا کیلیئے حرص کرتا ہے ----- وہ ہلاک ہوتا ہے

- تم کو ایسے لوگوں میں نہیں ہونا چاہیئے
جو عمل کے بغیر ------ اچھے انجام کی امید رکھتے ہیں

امام علی علیہ السلام

آخرت کے مراتب حاصل کرنے کیلئے امام علی علیہ السلام
----------------- استحقاق اور اہلیت ضروری ہے

دنیا ایک مقررہ وقت تک رہے گی ---------- اور آخرت ہمیشہ
امام علی علیہ السلام

غور و فکر تو کرو

امام علی علیہ السلام نے فرمایا غور و فکر نیکی کی طرف بلاتی ہے
اور اس پر عمل کرنے کی دعوت دیتی ہے

اپنے نفس کو غور و فکر سے (کبھی) جدا نہ رکھو
کہ اس طرح تمہاری ◆◆◆◆◆◆◆ حکمت میں اضافہ ہوگا
اور عبرت حاصل ہوگی ◆◆◆ جو تمہیں گناہوں سے بچائے گی
امام علی علیہ السلام

میں تمہیں اللہ کے تقویٰ اور دائمی غور و فکر کی وصیت کرتا ہوں
کیونکہ غور و فکر ہر اچھائی کے ماں باپ ہیں
امام حسن علیہ السلام

اے سننے والو!

اپنی سرمستیوں سے ہوش میں آؤ غفلت سے آنکھیں کھولو اس دنیا کی دوڑ دھوپ کو کم کرو اور جو باتیں نبیؐ کی زبان مبارک سے پہنچی ہیں ان میں اچھی طرح غور و فکر کرو کہ ان سے نہ کوئی چارہ ہے نہ ہی کوئی راہِ گریز!

امام علی علیہ السلام

مومن

ہمہ وقت مشغول، شاکر، صابر اور فکر میں غرق رہتا ہے

حضرت علیؑ

عمر اور عبرت

اگر تم اپنی عمر کے گذشتہ زمانہ سے ...... عبرت حاصل کرتے

تو باقی زندگی کی .... ضرور حفاظت کرتے

امام علی علیہ السلام

- جو جہالت کو اپناتا ہے وہ کم ہی عبرت حاصل کرتا ہے
- عبرتیں کتنی زیادہ ہیں مگر اس پر غور کرنے والے کتنے کم ہیں

امام علی علیہ السلام

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

ہر وہ نگاہ جو عبرت حاصل نہ کر سکے بیکار ہے
فکر راہِ راست کی ہادی ہے اور غفلت راہِ راست کی گمشدگی ہے
عبرت حاصل کرنا بہترین عقلمندی ہے

ہر دن تمہیں عبرت حاصل کرنے کا فائدہ پہنچا سکتا ہے اگر اس کے ساتھ غور و فکر بھی ہو

امام علی علیہ السلام

عمر اور اطاعت

عمل کی طرف بڑھو اور موت کے اچانک آجانے سے ڈرو

اس لیئے کہ

عمر کے پلٹ آنے کی آس نہیں لگائی جا سکتی
جب کہ رزق کے پلٹنے کی امید ہو سکتی ہے

امام علی علیہ السلام

اطاعت کے ذریعے کامیابی ملتی ہے

امام علی علیہ السلام

نقصان میں ہے وہ شخص جس نے اپنی عمر کو ضائع کر دیا

اور قابلِ رشک ہے وہ

جس نے اپنی عمر اپنے رب کی اطاعت میں بسر کی

اطاعت کا ثمرہ جنت ہے

امام علی علیہ السلام

وہ شخص کامیابی تک پہنچ گیا

جسے توفیق اطاعت ہوگی

کوتاہی قدرت رکھنے والے شخص کے لئے مصیبت ہے

امام علی علیہ السلام

آگے بڑھنے والوں کی آخری منزل جنت ہے

اور جان بوجھ کر کوتاہیاں کرنے والوں کی جگہ جہنم ہے

امام علی علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ ایسے صحیح و سالم اور تندرست انسان کو دشمن رکھتا ہے

جو ہمیشہ بیکار رہتا ہے

نہ کوئی دنیوی کاروبار کرتا ہے اور نہ کوئی اخروی عمل

• ایک شخص امام جعفرِ صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا
امام علیہ السلام نے اس کا حال پوچھا
اس شخص نے کہا یا بن رسولؐ اللہ بوڑھا ہو گیا ہوں کوئی کام کاج نہیں کرتا ہوں .... البتہ .... مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ کر اپنی آخرت کا تذکرہ کرتا رہتا ہوں یعنی (عبادت) کرتا ہوں
اس شخص نے خیال کیا کہ امام علیہ السلام میری اس حالت کو پسند کریں گے اور تعریف کریں گے
امام علیہ السلام نے تین مرتبہ فرمایا:

"ھذا من عمل الشیطان"

یہ تو شیطان کا کام ہے

یہ تو ایک انسان کا کام نہیں یہ کسی مسلمان کا کام نہیں یہ شیطان کا کام ہے شیطان اپنی چالاکی میں کامیاب ہو گیا کہ تو نے دنیا کو بالکل ترک کر دیا ہے اور مشغولِ عبادت ہو گیا ہے

اس شخص نے کہا
یا بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پھر میں کیا کروں؟
امام علیہ السلام نے فرمایا:
• جب تک تم میں ہمت اور طاقت ہے کام مت چھوڑو

تا کہ تمہیں تمہارے کام سے فائدہ ہو تمہارے بیوی بچے اس سے فائدہ حاصل کریں گے

اور اگر تمہارے پاس اتنا کام نہیں تو پھر اپنے ہمسایوں کی اور اپنے رشتہ داروں کی مدد کرو۔

اس کے بعد امام علیہ السلام نے فرمایا

جی ہاں تم اس بات کا ضرور خیال رکھو کہ اپنی آخرت کو دنیا پر قربان نہ کرو نماز کا وقت داخل ہوتے ہی کام کو چھوڑ دو اور نماز میں مشغول ہو جاؤ۔

عبادت کے وقت عبادت کرو اور کام کے وقت کام کرو

اللہ تعالیٰ بہت زیادہ سونے والے بندے اور نکمے و بیکار انسان کو سخت دشمن رکھتا ہے

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

دو چیزیں ایسی ہیں! جن کے بارے میں بہت لوگ بے خبر اور دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں (۱) **تندرستی** (۲) **فراغت**

امام علی علیہ السلام

• یاد رکھو کہ دنیا آزمائش کا گھر ہے

جو بھی اس میں اپنی کوئی گھڑی بیکاری میں گذارے گا قیامت کے دن وہ بیکاری اس کیلئے حسرت کا سبب بن جائے گی

وقت اور عمر کو غنیمت جانو

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عمر کے (گنے چنے اور) محدود دن ہیں جس کی جتنی زندگی مقرر کی گئی ہے وہ اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا لہٰذا! وقتِ مقررہ کے آجانے سے پہلے اعمال کی طرف بڑھو

چار چیزوں سے پہلے چار چیزوں کی طرف بڑھو (قدر جانو)

جوانی کی .... بڑھاپے سے پہلے
تندرستی کی .... بیماری سے پہلے
تونگری کی .... غربت سے پہلے
زندگی کی .... موت سے پہلے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عمل کی طرف بڑھو اور موت کے اچانک آجانے سے ڈرو

اس لیئے کہ

عمر کے پلٹ آنے کی آس نہیں لگائی جا سکتی
جب کہ رزق کے پلٹنے کی امید ہو سکتی ہے

امام علی علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب تک تمہیں سانسوں کی مہلت ملی ہوئی ہے
اور زندگی کی تازگی حاصل ہے
اعمال (صالحہ) بجالانے کے موقع کو غنیمت جانو
قبل اس کے رنج واندوہ کا شکار ہو جاؤ
اس وقت پشیمانی بے سود ہے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

فرصت کو ضائع کرنا رنج واندوہ کا سبب ہے
جو شخص فرصت سے فائدہ اُٹھاتا ہے وہ رنج وغم سے بچا رہتا ہے

- جو یقین کی حد تک پہنچ جاتا ہے
وہ جد و جہد سے عمل کرتا ہے

امام علی علیہ السلام

کوتاہی کا نتیجہ شرمندگی اور احتیاط و دور اندیشی کا نتیجہ سلامتی ہے

امام علی علیہ السلام

کوتاہی کرنے والا ایسی مشکل میں پھنس جاتا ہے
جس سے رہائی مشکل ہوتی ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام

تیرا گذشتہ وقت گذر گیا
جو باقی ہے نا قابلِ یقین ہے
لہٰذا اپنے اسی وقت کو عمل کے لئے غنیمت جانو

امام علی علیہ السلام

رات اور دن تجھ پر عمل کر رہے ہیں
تو تم بھی رات اور دن میں عمل کرو
وہ تم سے حصّہ لے رہے ہیں
لہٰذا تم بھی ان سے اپنا حصّہ وصول کرو

امام علی علیہ السلام

جو ملنے والی مہلتوں سے دھوکہ کھا جاتا ہے
وہ موت کے وقت بڑا تنگ ہوتا ہے

امام علی علیہ السلام

لوگو!

یہی وقت ہے ! یہی وقت ہے
پشیمان ہونے —— سے پہلے
اورانسان کے یہ کہنے سے پہلے

کہ ہائے افسوس

میں نے اللہ کا قرب حاصل کرنے میں کوتاہی کی

کچھ کرلو

لوگو!

یہی وقت ہے ، یہی وقت ہے
جب راستے کھلے ہوئے ہیں چراغ روشن ہیں
اورتوبہ کا دروازہ بند نہیں ہوا
اس سے پہلے کہ قلم خشک ہو جائیں
اوراعمال نامے لپیٹ دیئے جائیں

کچھ کرلو

امام علی علیہ السلام

اللہ اس بندے پر رحم کرے

جو یہ سمجھتا ہے کہ اُس کا سانس موت کی طرف ایک قدم ہے
اسی بنا پر وہ عمل کی طرف بڑھتا ہے
اور آرزوؤں کو کوتاہ کرتا ہے

امام علی علیہ السلام

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

ختم ہو جانے والی چیزوں میں اپنے آپ کو مشغول رکھنا
وقت کا ضائع کرنا ہے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

ہر دن میں وہی کام کرو
جس میں تمہاری بھلائی ہو

بہت بڑی کمزوری

اپنے آپ کو ایسے کاموں میں مشغول رکھنا
جو مرنے کے بعد انسان کا ساتھ نہیں دیں گے
بہت بڑی کمزوری ہے

امام علی علیہ السلام

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

انسان کی بدترین مصروفیت اس کا فضول وقت ہے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

جو کسی ضروری کام میں نہیں ہوتا
وہ اہم کام کو ضائع کر دیتا ہے

بچاؤ

اپنی عمر کو ایسے کاموں میں ضائع کرنے سے بچاؤ
جو باقی رہنے والے نہیں ---------- کیونکہ

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

امام علی علیہ السلام

غفلت گمراہی ہے

اے سننے والوں !
اپنی سرمستوں سے ہوش میں آؤ
غفلت سے آنکھیں کھولو
اور دنیوی دوڑ دھوپ کو کم کرو

امام علی علیہ السلام

غفلت کے لیے یہی کافی ہے

کہ انسان عمر کو ایسے کاموں میں ضائع کر دیتا ہے
جو اسے نجات نہیں دلا سکتے

امام علی علیہ السلام

غفلت اور غرور کا نشہ
شراب کے نشے کی نسبت دیر سے دور ہوتا ہے

امام علی علیہ السلام

کیا زندگی کی مدت ختم ہونے سے پہلے
غفلت سے بیدار ہونے والا کوئی نہیں؟

امام علی علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب تک تمہیں سانسوں کی مہلت ملی ہوئی ہے
اور زندگی کی تازگی حاصل ہے
اعمالِ (صالحہ) بجالانے کے موقع کو غنیمت جانو
قبل اس کے کہ رنج واندوہ کا شکار ہو جاؤ
اس وقت پشیمانی بے سود ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

مجھے اس غافل پر تعجب ہے
جس سے غفلت نہیں برتی جاتی

مجھے اس طالبِ دنیا پر تعجب ہے
جس کی تلاش میں موت ہے

مجھے اس بے اختیار ہنسنے والے پر تعجب ہے
جو نہیں جانتا کہ اللہ اس سے راضی ہے یا ناراض

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

میں تمہیں سمجھتا ہوں

- کہ موت کو یاد رکھو اور اس سے اپنی غفلت کو کم کرو
آخر تم اس سے کیونکر غفلت میں ہو جو تم سے غافل نہیں

- گمراہی کیلئے غفلت کافی ہے

- وعظ و نصیحت سے غفلت دور ہوتی ہے

سستی

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

وقت اور عمر کو کھا جاتی ہے

• محرومیت کا ایک سبب سستی بھی ہے

امام علی علیہ السلام

• کاہلی اور سستی (وقت اور عمر کو) ضائع کر دیتی ہے

امام علی علیہ السلام

• آدمی سستی کی وجہ سے سب کچھ کھوتا ہے

امام علی علیہ السلام

جہالت موت اور سستی فنا ہے

امام علی علیہ السلام

عمر انمول ہے

انسان کی عمر کا باقی حصّہ بڑا انمول ہے
کہ اس سے ضائع شدہ چیزوں کی تلافی کی جا سکتی ہے
اور مردہ چیزوں کو زندہ کیا جا سکتا ہے

امام علی علیہ السلام

مومن کی عمر کے باقی حصّہ کی قدر
نبی جانتا ہے یا پھر صدیق

امام علی علیہ السلام

خالص سونے سے بڑھ کر اور کوئی چیز قیمتی نہیں ہو سکتی

لیکن

مومن کی عمر کا باقی حصّہ اس سے زیادہ قیمتی ہے

امام علی علیہ السلام

تیری عمر تیری سعادت کا مہر ہے
بشرطیکہ اسے اپنے رب کی اطاعت میں بسر کرے

امام علی علیہ السلام

رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا

جو شخص اپنی عمر کے بقیہ حصّہ کو کوئی اچھا کر کے گذار دے
اس کے گذشتہ گناہوں کا مؤاخذہ بھی نہیں کیا جائے گا
جب کہ
جو شخص اسے برا کر کے گذار دے
اس سے اول و آخر سب گناہوں کا مؤاخذہ کیا جائے گا

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

اس میں شک نہیں کہ تیری سانس تیری زندگی کے اجزا ہیں
لہٰذا انہیں صرف اس اطاعت میں ختم کر
جو تجھے (رب کے) قریب کردے

اپنی عمر کو عبادت و اطاعت کے علاوہ
دیگر موقع پر ضائع ہونے سے بچاؤ

امام علی علیہ السلام

نور اور خوشیوں کا خزانہ

قیامت کے دن بندہ کے لئے اس کی تمام عمر کے ایام کے حساب سے رات دن کی چوبیس گھڑیوں کی تعداد خزانہ ہے جب وہ اسے نور اور خوشیوں سے لبریز دیکھے گا تو خوشی و مسرت سے پھولا نہیں سمائے گا

اس خزانہ کے نور اور خوشیوں کو تمام اہلِ جہنم پر تقسیم کر دیا جائے تو انہیں آگ کی جلن کا احساس ہی نہ رہے گا

یہ خزانہ اس کی وہ گھڑی ہوگی
جس میں اس نے اپنے رب کی اطاعت کی تھی

تاریک بدبودار خزانہ

پھر ایک اور خزانہ کا منہ کھولا جائے گا وہ دیکھے گا کہ وہ تاریک، بدبودار اور ہولناک ہے۔ اسے دیکھتے ہی وہ

گھبرا کر پریشان ہو جائے گا۔ اگر اُسے تمام اہلِ بہشت پر تقسیم کر دیا جائے تو بہشت کی نعمتیں اہلِ بہشت کی زندگی کے لئے تلخ ہو جائیں۔

یہ خزانہ اس کی وہ گھڑی ہوگی
جس میں اس نے اپنے رب کی نافرمانی کی تھی

اس کے بعد ایک اور خزانہ کا منہ کھولا جائے گا جسے وہ خالی پائے گا جس میں نہ تو کوئی خوشی کی بات ہوگی نہ ہی پریشانی کی یہ اس کی وہ گھڑی ہوگی جس میں وہ سویا رہا یا دنیا کے مباح کاموں میں مصروف رہا۔ اسے دیکھ کر نقصان کا احساس کرے گا اور وقت کے ضائع کرنے پر اسے افسوس ہوگا۔ کیونکہ یہ وہ وقت تھا کہ اسے اس قدر نیکیوں سے بھر سکتا تھا جس کی کوئی حد نہیں۔ اسی لئے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا
قیامت کا دن ہار جیت کا دن ہوگا (التغابن:۹)

اطاعت اور توفیق

- توفیق رحمت ہے
- توفیق جیسی کوئی مدد نہیں
- آسمان سے اترنے والی سب سے زیادہ جلیل القدر شئے توفیق ہے
- کامیابی تک پہنچ گیا وہ شخص جسے توفیق اطاعت حاصل ہوگئی
- اطاعت نجات دیتی ہے اور معصیت ہلاک کر دیتی ہے
- اطاعت کا ثمرہ جنت ہے

جو بری چیز کو اچھا جانے اور نصیحت کرنے والے سے روگردانی کرے اسے کبھی توفیق نہیں مل سکتی

امام علی علیہ السلام

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

خدا کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہے
جو ہر رات اُتر کر یہ آواز دیتا ہے

اے 20 سال والو ! جدوجہد کرو جدوجہد کرو جدوجہد کرو

اے 30 سال والو ! زندگانی دنیا تمہیں دھوکہ نہ دے

اے 40 سال والو ! تم نے اپنے پروردگار کی ملاقات کیلئے کیا تیاری کی؟

اے 50 سال والو ! تمہارے پاس ڈرانے والا آچکا ہے

اے 60 سال والو ! یہ ایسی کھیتی ہے کہ جس کے کاٹنے کا وقت آگیا

اے 70 سال والو ! تمہیں پکارا گیا ہے بس تم لبیک کہو

اے 80 سال والو ! تمہارے پاس قیامت آگئی اور تم غافل پڑے ہو

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **اے جوانو!**

اپنی عزت و آبرو کو ادب سے اور دین کو علم کے ذریعے محفوظ کرلو

اے مومن ! یہ علم و ادب

تیری جان کی قیمت ہیں لہٰذا ان کے حصول کیلئے کوشش کر کیونکہ تیرے علم و ادب میں جس قدر اضافہ ہوتا جائے گا

اتنا ہی تیری قدر و قیمت میں اضافہ ہو گا

امام علی علیہ السلام

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

- بے ادبی میں کوئی شرافت نہیں
- بدزبان کے پاس کوئی ادب نہیں ہوتا

ہر ایک چیز عقل کی محتاج ہے اور
عقل ادب کی محتاج ہے

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

- اپنی عقل کو ادب سے قابو میں رکھو
ادب سے عقل ایسی تیز ہوتی ہے جیسے آگ ایندھن سے

- **ادب** سے ذہانت جلاء پاتی ہے

- **عقل** ایک پیدائشی صفت ہے
جو علم اور تجربوں سے بڑھتی ہے

- عقل کے بڑھانے اور تیز کرنے میں سب سے زیادہ
مدد دینے والی چیز **تعلیم** ہے

- جو شخص بچپن میں علم و عقل حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا
وہ جوانی اور بڑھاپے میں
اجتماعی، معاشرتی و سماجی طور پر آگے نہیں بڑھ سکتا

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

انسان میں **جہالت** کوڑھ سے زیادہ مضر ہے

جاہل فتنہ وگمراہی میں مبتلا ہے

تعلیم عقل کی ہدایت کیلئے بہترین مددگار ہے

نصیحت کو قبول کرنا بڑی توفیقات میں سے ہے

دوست کا انتخاب

جہاں تک ہو سکتا ہے برے دوست سے بھاگو

کیونکہ

برا دوست زہریلے سانپ سے بدتر ہے

اگر سانپ تجھے ڈسے تو تیری دنیاوی زندگی کو ختم کر دے گا

لیکن برا دوست تیری اس دنیا کی زندگی کو تو برباد کر ہی دیگا

ساتھ ساتھ تیرے ایمان کو بھی زہر قاتل سے بھر دے گا

(روحانی شاہین کا طرز پرواز)

شریر آدمی کی رفاقت سے پرہیز کرو

کہ وہ ایک لٹکی ہوئی تلوار کی مانند ہے

بظاہر دیکھنے میں خوبصورت مگر اس کا اثر برا ہوتا ہے

امام محمد تقی علیہ السلام

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا

جو شخص تجھے برائی سے دور کرے

وہی حقیقت میں تیرا دوست ہے

اور جو شخص تجھے غلط کاموں کی ترغیب دلائے

وہ تیرا سب سے بڑا دشمن ہے

اس معیار پر دوست اور دشمن کی پہچان کرو

دنیا آخرت کی بہترین مددگار ہے

امام محمد باقر علیہ السلام

- دنیا ہی سے آخرت کو حاصل کیا جاتا ہے

- دنیا اس شخص کے لئے برا گھر ہے

جس نے اس میں رہ کر (آخرت کیلئے) تیاری نہیں کی

اور نہ ہی یہاں رہ کر ڈرا

امام علی علیہ السلام

دنیا دو طرح کی ہے

منزل مقصود تک پہنچانے والی ...... اور ...... ملعون دنیا

امام زین العابدین علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

دنیا ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ ملعون ہے

سوائے اس شخص کے جو رضائے الٰہی کا طالب ہو

یقیناً دنیا منافقین کا گھر ہے ___ نہ ___ کہ متقین کا

دنیا سے تمہارا حصّہ صرف اس قدر ہونا چاہیئے

جس سے تم اپنی ضروریات کو پورا کر سکو

اور اپنی آخرت کیلئے زادِ راہ لے سکو

اپنی جان کو بحال رکھ سکو

امام علی علیہ السلام

ہر برائی کی جڑ دنیا کی محبت ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام

خداوند عز و جل اور رسولؐ خدا کی معرفت کے بعد کوئی عمل افضل نہیں ہے

سوائے دنیا کے ساتھ دشمنی رکھنے کے

دنیا کی محبت ہی سے عورتوں کے ساتھ محبت

دنیا کی محبت، اقتدار کی محبت

آسائش کی محبت، کلام کی محبت

بلندیٔ مرتبہ اور مال و دولت کی محبت کے سوتے پھوٹتے ہیں

یہ ساتوں خصلتیں مل کر دنیا کی محبت میں اکٹھی ہو جاتی ہیں

اس کی مکمل معرفت کے بعد ہی انبیاء و علما نے فرمایا:

دنیا کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے

امام زین العابدین علیہ السلام

ایک شخص نے امام جعفرِ صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی

مولا ! ہم دنیا سے محبت کرتے ہیں (مراد مال و ثروتِ دنیا ہے)

آپؑ نے فرمایا ! تم اسے کس کام لاتے ہو؟

اس نے عرض کیا :

- ہم اس سے شادی کرتے ہیں
- حج بجالاتے ہیں
- محتاجوں کو کھانا کھلاتے ہیں
- مومن بھائیوں کی مدد کرتے ہیں
- اور راہِ خدا میں صدقہ دیتے ہیں

امامؑ نے فرمایا : یہ دنیا نہیں آخرت ہے

(حبِ دنیا نہیں حبِ آخرت ہے)

(کتاب اسلامی اخلاق کا جدید اسلوب)

دنیا کی محبت

کانوں کو حکمت کی باتیں سننے سے بہرہ کر دیتی ہے
آنکھوں کو نورکی بصیرت سے محروم کر دیتی ہے

امام علی علیہ السلام

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا

جو دنیا سے محبت کرتا ہے

اس کے دل سے آخرت کا خوف اٹھ جاتا ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب انسان چالیس برس کا ہوجاتا ہے

تو اس پر واجب ہوجاتا ہے کہ اللہ سے ڈرے
اور اس کا خوف دل میں رکھے

جب آدمی چالیس سال کا ہوجاتا ہے
تو آسمان سے منادی آواز دیتا ہے
کہ کوچ کا زمانہ قریب آچکا ہے
زادِ راہ تیار کرو

امام محمد باقر علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جب انسان چالیس برس کا ہوجاتا ہے
اور اس کی اچھائیاں اس کی برائیوں پر غالب نہیں آتیں
تو شیطان اس کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دے کر کہتا ہے
یہ وہ چہرہ ہے جو بچ نہیں سکے گا

جب انسان چالیس برس کا ہوجاتا ہے
اور اس کی نیکیاں اس کی برائیوں پر غالب نہ آئیں
تو اسے جہنم کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے

جہنمی مرد

تین قسم کی صفات ایسی ہیں کہ اگر وہ کسی مرد میں پائی جائیں تو .... اسے جہنمی کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے

ظلم — بزدلی — بخل

جہنمی عورت

اسی طرح تین صفات ایسی ہیں کہ اگر کسی عورت میں پائی جائیں تو اسے بھی جہنمی کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے

بد کلامی — تکبر — فخر

امام جعفرِ صادق علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تین باتیں جہنمیوں کی صفات میں ہیں

خود پسندی .... تکبر .... بداخلاقی

- جہنم کا ایک دروازہ ایسا بھی ہوگا
جس سے صرف وہی لوگ داخل ہونگے
جو اپنے غصے کو خدا کی نافرمانی سے ٹھنڈا کرتے ہیں

جنت

صرف تمناؤں اور آرزوؤں کے ساتھ حاصل نہیں ہوتی

جنت کی قیمت عمل صالح ہے

امام علی علیہ السلام

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تین چیزیں ایسی ہیں

جن کو ساتھ لے کر اگر انسان اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچ جائے تو

جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے

حسن اخلاق

ظاہر و باطن میں خدا سے خوف

اپنے منہ اپنی تعریف کرنے سے پرہیز
خواہ سچی ہی کیوں نہ ہو

رسولِ خدا نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا

کیا تم بہشت (جانے) کو پسند کرتے ہو؟

انہوں نے کہا! جی ہاں ——— تو آپؐ نے فرمایا:

جو بات اپنے لیے پسند کرتے ہو
وہی اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے بھی پسند کرو

- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے جنت کو

احسان جتانے والے، بخیل اور جھوٹے چغلخور پر
حرام کردیا ہے .... رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- جنت کے آٹھ دروازے ہیں

جو ان دروازوں سے داخل ہونا چاہتا ہے

اسے چار خصلتیں اپنانی ہوں گی

✳ سخاوت ✳ صدقہ ✳ حسنِ اخلاق

✳ اللہ کے بندوں کی ایذا رسانی سے پرہیز کرنا

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

- ہر نرم دل اور نرم عادت والا مومن اہلِ جنت سے ہے

امام علی علیہ السلام

ڈرانے والا

سفید بال، اولاد، اولاد کی اولاد اور بیماری

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بلند ترین منزلت اس کی ہوگی جو تمام لوگوں سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوگا

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

- خوفِ خدا ایمان کا لباس ہے
- جس نے تمہیں ڈرایا اس نے تمہیں بشارت دی
- ذاتِ پروردگار کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھنے والا ہی سب لوگوں سے بڑھ کر اس سے ڈرنے والا ہوگا

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

جو اپنے رب سے ڈرتا ہے

وہ کسی پر ظلم کرنے سے باز رہتا ہے

فوقیت و منزلت اور شہرت کی محبت خوفِ خدا رکھنے والے کے دل میں نہیں ہوتی

امام جعفر صادق علیہ السلام

گناہوں سے باز رکھنے کیلئے
بہترین چیز خوفِ خدا ہے

امام علی علیہ السلام

اللہ تعالیٰ
اس شخص کو سخت دشمن رکھتا ہے
جو بے حیا ہو اور گناہوں پر جسارت کرتا ہو

امام علی علیہ السلام

ڈرانے کے لئے بڑھاپا ہی کافی ہے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جب قیامت کا دن ہوگا
تو پکارا جائے گا کہ ساٹھ سال کی عمر کے لوگ کہاں ہیں؟
یہ وہ عمر ہے جس کے بارے میں خدا فرماتا ہے
کیا ہم نے تمہیں اتنی عمریں نہیں دی تھیں
جن میں جس کو جو کچھ سوچنا سمجھنا ہو سوچ سمجھ لے

وہ عمر جس کے بعد خدا عذر قبول نہیں کرتا ساٹھ برس کی ہے

امام علی علیہ السلام

لمبی عمر کا پھل بیماری و بڑھاپا ہے

امام علی علیہ السلام

مدارک

.... میزان الحکمت

.... تجلّیاتِ حکمت

.... رہبرِ کامل

.... صحیفۂ کاملہ

.... پیارا گھر

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جس شخص کی نماز اُسے بُرائی اور بے حیائی سے نہیں روک سکتی تو ایسی نماز اُسے اللہ سے دُور کرنے کا سبب بنتی ہے ...

علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے زیادہ ہے

اگر تم لوگ اس قدر نمازیں پڑھو کہ تمہاری کمر کمان کی طرح خمیدہ ہو جائے اور اتنے روزے رکھو کہ تیر کی طرح سُوکھ جاؤ، پھر بھی اللہ تعالیٰ تم سے کوئی عمل قبول نہیں کرتا جب تک تمہارے پاس گناہوں سے باز رکھنے والا زہد و تقویٰ نہ ہو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

امام علی علیہ السلام نے فرمایا

بغیر علم و زُہد کے عبادت جسم کو تھکانا ہے

اے لوگو! زُہد، آرزوؤں کو کم کرنا نعمتوں کے وقت شُکر اور حرام چیزوں سے پرہیز کا نام ہے

ان لوگوں میں شمار نہ ہونا

جو عمل کے بغیر ثوابِ آخرت کی اُمید رکھتے ہیں
اُمیدوں کو طول دے کر توبہ کو تاخیر میں ڈال دیتے ہیں

صالحین سے محبت تو رکھتے ہیں
مگر اُن کے عمل کے مطابق عمل نہیں کرتے

گنہگاروں سے دشمنی رکھتے ہیں مگر ہیں خود بھی گنہگار

مرنے سے ڈرتے ہیں مگر عمل کا موقع ہاتھ سے
نکل جانے سے پہلے اقدامِ عمل نہیں کرتے

دوسروں کو ذرا ذرا سے گناہ کی سزا سے ڈراتے ہیں
اور خود اپنے عمل سے بھی زیادہ جزا کی امید رکھتے ہیں

جو کچھ فانی ہے اُس پر جان لڑاتے ہیں
مگر جو باقی ہے اُس سے جی چُراتے ہیں

نفع کو نقصان اور نقصان کو نفع سمجھتے ہیں

امام علی علیہ السلام — نہج البلاغہ

ہماری مطبوعات

- طولِ عمر اور وسعتِ رزق کے سو مجرّب نسخے
- گھر کو جنت بنانے کے چودہ مجرّب نسخے
- مرضِ حُبّ دنیا: علامات اور علاج
- مرضِ تکبُّر: علامات، تشخیص کے طریقے اور اس کا علاج
- وصیت نامہ کیسے لکھا جائے
- محبت
- امراضِ روحانی کی شناخت کی ۱۰۰ علامات
- حرام نگاہ
- بیٹی اللہ کی رحمت
- عظمت اور بلندی کے لیے علم ہی کافی ہے
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
- کردار سازی (حصہ اوّل)
- صدقہ: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ
- اجتہاد اور تقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
- دوستی
- ثواب وضو
- ترکِ گناہان کے چالیس طریقے
- آئینہ (حصہ اوّل)
- فاصلاتی دینی تعلیم شمارہ ۱ .... ۱۲

مدرسۃ القائمؑ

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 0334-3102169 , 021-6366644

ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

لوگو!

یہی وقت ہے ، یہی وقت ہے

جب راستے کھلے ہوئے ہیں چراغ روشن ہیں

اور توبہ کا دروازہ بند نہیں ہوا

اس سے پہلے کہ قلم خشک ہو جائیں

اور اعمال نامے لپیٹ دیئے جائیں

کچھ کر لو

امام علی علیہ السلام

کیا زندگی کی مدت ختم ہونے سے پہلے

غفلت سے بیدار ہونے والا کوئی نہیں؟

امام علی علیہ السلام